نیدرلینڈ میں
حزب التحریر کا
میڈیا آفس

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

جمعرات، 08 ذوالقعدۃ 1437ھ | 11/08/2016 | نمبر: 1437 AH/12

پریس ریلیز

یورپی ریاستوں میں نئے سیکورٹی اقدامات اس بات کا اعلان ہے کہ وہ پولیس سٹیٹ میں تبدیل ہورہے ہیں

آج کل تمام یورپی ریاستیں سیکورٹی اقدامات کی باتیں کررہی ہیں اور جسے وہ "دہشت گردی" کہتے ہیں اس سے لڑنے کے لئے نئے منصوبے رکھے جارہے ہیں۔ یہ ریاستیں نئے سیکورٹی اقدامات متعارف کرائیں گی جس میں بڑی تعداد میں مسلمانوں اور ان کے اداروں کی زبردست نگرانی، جاسوسی اور گرفتار کرنے کے لئے پولیس اور انٹیلی جنس اداروں کی حدود اور اختیارات میں اضافے شامل ہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ یہ سب اقدامات، جنہیں نیا کہا جارہا ہے، نئے نہیں ہیں۔ ایسا اس لیے ہے کہ ریاستوں نے پہلے ہی مسلمانوں کی نگرانی اور پولیس وانٹیلی جنس اداروں کے اختیارات میں کئی گنا اضافہ کردیا ہوا ہے۔ لیکن جو چیز نئی ہے وہ یہ کہ مسلمانوں کو بحیثیت مجموعی معاشرے کا دشمن ثابت کرنے کے لئے جابرانہ، ظالمانہ طریقے اختیار کیے جارہے ہیں اور میڈیا کو مسلمانوں کو اس روپ میں دیکھانے کے لئے مجبور کیا جارہا ہے اور یہ کہا جارہا ہے کہ ان کے نقصان سے بچنے کے لئے انہیں قابو کرنا ضروری ہے۔ تاہم حقیقت یہ ہے یہ اقدامات نئے نہیں البتہ ظلم اور جبر میں سختی نئی ضرور ہے۔

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یورپی سیاستدانوں پر غرور و تکبّر جیسی صفّات غالب آگئی ہیں۔ اُنھوں نے مسلمانوں اور ان کے مسائل کے حوالے، چاہے بین الاقوامی ہوں یا مقامی، سے اپنی پالیسیوں کو اس مقدس مقام پرلے گئے ہیں جہاں ان پالیسیوں کی جانچ پڑتال، ان پر تنقید اور ان میں تبدیلی کی بات ہی نہیں کی جاسکتی۔ ان کے نزدیک سچّائی اور مکمل سچّائی ان کی طرف ہے اور برائیاں بلکہ تمام برائیاں مسلمانوں میں ہیں۔ اسی وجہ سے یہ سیاستدان ماضی اور حال کو کوئی وقعت نہیں دے رہے، نہ سوچتے ہیں اور نہ ہی اس بات پر غور و فکر کرنے کے لئے تیار ہیں کہ ان کے سیکورٹی کے اقدامات مکمل ناکام رہے ہیں۔ 11 ستمبر 2001 کے واقعے کے بعد یوریپوں نے سیکورٹی بڑھائی، نگرانی بڑھائی، پولیس کے اختیارات میں اضافہ کیا اور مسلم کمیونیٹی کو جبر کا نشانہ بنایا۔ کتنے ہی علماء کو نکالا گیا، مساجد کو تالا لگایا گیا، اسکولز بند کروائے گئے، مسلمان مرد وعورتوں کو گرفتار، قید میں رکھا اور بے دخل کیا گیا اور کتنے ہی جابرانہ قوانین بنائے گئے؟ ان پالیسیوں کے اب تک کیا نتائج برآمد ہوئے؟ نتیجہ ناکامی ہے اور سیاست دانوں نے اس کا اعتراف کیا ہے اور اس کا ثبوت مسلسل ہونے والے واقعات وسانحات ہیں لیکن اس کے باوجود دوبارہ نئے سیکورٹی اقدامات کی باتیں شروع ہوگئی ہیں۔

یہ نئے ظالمانہ سیکورٹی اقدامات، جنہیں اٹھانے کے لئے یورپی ریاستیں پُرعزم ہیں، کبھی مسئلہ کو ختم یا حل نہیں کرسکیں گی، یہ کبھی مسلمانوں اور غیر مسلموں کے درمیان تعلقات کو بہتر نہیں کرسکیں گی اور ان اقدامات سے امن بھی حاصل نہیں ہوگا۔ ایسا اس لیے ہوگا کیونکہ ظلم دباؤ پیدا کرتا ہے جو ایک مقام پر آکر پھٹ پڑتا ہے۔ لہٰذا ان اقدامات کی حقیقت اس کے سوا کچھ نہیں کہ یہ اعلان ہے کہ یورپی ریاستیں پولیس سٹیٹ میں تبدیل ہورہی ہیں جہاں دہشت گردی سے لڑنے کے نام پر مسلم کمیونیٹی کو دبایا جائے گا اور اس کی نظام میں رہتے ہوئے مخالفت کی اجازت بھی نہیں ہوگی چاہے وہ مخالفت سیاسی ہو یا فکری۔

نیدرلینڈ میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

ٹیلیفون/فیکس: 0031 (0) 611860521
ویب سائٹ: www.hizb-ut-tahrir.nl
ای میل: okay.pala@hizb-ut-tahrir.nl
حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info